[illegible]

کی دعا حق سے نہ ٹوٹے مرا بازو یارب
تجھکو چھوٹے نہ یہ بھائی مرا خوشبو یارب

[illegible]

آپ خاطر تشنگی میری نہ فرمائیگا
پہلے کوثر پہ پہونچ لوں میں تو آپ آئیگا

[illegible]

ہو یقین پیاسی سکینہ کو غش آیا ہوگا
پانی منگوانے کو سرور نے بلایا ہوگا

[illegible]

بولے عباس ٹھہر ای شہ مضطر جاؤ
جاؤ پھر خیمہ کو رخصت تو مجھے کر جاؤ

[illegible]

ایسے شاہ ولایت جسے فرمائیگا
پہلے سر دینے کو بیدالکین وہی جائیگا

[illegible]

دیکھا سچ ہے کہ سکینہ کو غش آیا ہے
پانی منگوانے کو شبیر نے بلوایا ہے

[illegible]

پیاس سے خیمہ میں غش چھوٹی مری دختر ہے
مجھکو ای بھائی سکینہ کی طرف سے ڈر ہے

[illegible]

ادھر دیر کوئی دم کی گذر جائیگی
شاہ کو آنے دو کچھ بات ٹھہر جائیگی

[illegible]

مشک سے خالی یہ مرے ہاتھ سے ای بھائی لو
تب علمداری کی اب خدمت سقائی لو

www.emarsiya.com

[illegible]

کوئی ہوا دلیر ہوا اور کوئی علمدار ہوا
کوئی فدیہ ہوا کوئی داخلِ انصار ہوا

[illegible]

مرے لشکر کا علم اسکو دیا ہے حق نے
اور سقائے سکینہ بھی کیا ہے حق نے

[illegible]

تم کہاں اے جگرِ شاہِ نجف جاتے ہو
نہر کو سمت کہ کوثر کی کیطرف جاتے ہو

[illegible]

رہے خدمت کی تمنا نہ دلِ اکبر میں
ہوکے سقائے سکینہ میں [illegible] شبیر میں

[illegible]

حق نے شبیر کو بخشی ہے [illegible] کی اکبر
صورتِ شکلِ رسولِ مدنی کی اکبر

[illegible]

یاں نہ جو پانی نہ ملا راہ نہ لونگا گھر کی
نہر کی راہ سے ہے راہ ملی کوثر کی

[illegible]

حق نے ہے تمکو بڑا مرتبہ توقیر دیا
یعنی ہر جنگ ملک پہلوئے شبیر دیا

[illegible]

بخشیں دو خدمتیں اللہ نے ممتاز کیا
قدم شاہ کی خدمت نے سرافراز کیا

[illegible]

یہی کہتا تھا جو جد باپ خدا خیر کرے
آیا ہے لڑنے کو عباس خدا خیر کرے

www.emarsiya.com

[illegible]

بولا سردار کہ سو فتح نہیں اپنے بیکا ہی
وقت ہمت ہی یہی سا تھا اک شیر کا ہی

[illegible]

یہ گوارا کہ زخمی مرا سینہ ہووے
ہدفِ تیر نہ پر مشک سکینہ ہووے

[illegible]

یہ جو اسی نہیں زنہار مگر زخمی ہے
شیر سا شیر الٰہی کا پسر زخمی ہے

[illegible]

ابھی تردو بدل ایسی نہ کرو دو رکرو
پہلے دریا پہ چلو مشک کو مملو کرو

[illegible]

اسی دریا کے کنارے پہ گریگا عباس
مشک پہونچا کے جو آویگا لٹیگا عباس

[illegible]

رکے یوں یوسف و یعقوب جیسے رستے
ہچکیاں لگگئیں دونوں کو وہ ایسے رستے

[illegible]

موج کی شکل سے ساحل پہ دلاور آیا
خیمہ کا قصد کیا نہر سے باہر آیا

[illegible]

جب گئے ہاتھ تو شمشیر و سپر چھوٹ گئی
مشک پر تیر کے لگتے ہی کمر ٹوٹ گئی

[illegible]

دونوں ان بھائیوں اپنے پیارے پہ تصدق زہرا
اپنے پیارے علمدار پہ صدقے زہرا

www.emarsiya.com

[illegible]

فاطمہ ہاتھوں سے تیرا سرد ریہ پوچھتی ہے
مری اماں تیرے زخموں سے لہو پوچھتی ہے

[illegible]

تیغ کا صدمہ بھی واللہ بڑا ہوتا ہے
درد اب تم کو کئی زخموں میں سوا ہوتا ہے

[illegible]

دم آخر ہی جو عباس کا آپ آئے ہیں
کیوں نہ تعظیم کو اٹھوں کہ فرمایا آئے ہیں

[illegible]

بنت احمد نے قدم رنجہ جو فرمایا ہے
ہاتھ کٹوا کے عجب مرتبہ ہاتھ آیا ہے

[illegible]

کس طرح بنت محمد کو نہ تسلیم کرے
مرا بھائی مری اماں کی نہ تعظیم کرے

[illegible]

درد سے دل کے نہ زنہار رہ جی کھوتی تھی
خود بخود ہائے چچا کہتی تھی اور روتی تھی

[illegible]

اشہ ہیبت سے لگے پاؤں جو پھر تھرا سکے
ایا عباس کو چھاتی سے لگا زہرا نے

[illegible]

فاطمہ چھاتی سے جس دم تمہیں لپٹا دیگی
تب یہ عباس کی لذت تمہیں یاد آدیگی

[illegible]

منہ دکھا دے کہیں جلد آ نکلے عباس مجھے
کہہ نہ تو ہائے چچا آ ابھی دو سواس مجھے

www.emarsiya.com

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

www.emarsiya.com